السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فریق کاذب کے تمام مباہلین کی ہلاکت ضروری ہے یا بعض کی ؟ اور اگر فریق صادق سے چند آدمی جو فریق مخالف کے ہلاک شدگان سے کم ہوں ہلاک ہوجائیں توکیا یہ ضروری بات تو نہیں۔ (ابو سعید عبدالرحیم مدرسہ شمسیہ عربیہ ویروال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دراصل قطعی طور پر فیصلہ کن مباہلہ نبی کا ہوتا ہے اس کے بعد درجہ بدرجہ جیسے کوئی صاحب کمال ہو اس کا مباہلہ صدق کذب کا معیار بن سکتا ہے عوام کے مباہلہ کا چنداں اعتبار نہیں کیونکہ مباہلہ دربارِ الٰہی میں ذمہ داری کی حاضری ہے اور جس کی اپنی عملی حالت پست ہو وہ خدا کے ہاں ذمہ داری کا اہل نہیں کہ خدا اس کی رعایت کرتا ہو دین جیسی اہم شے کو اس سے وابستہ کردے۔ (عبداللہ امرتسری ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ فتاویٰ روپڑی : جلد اول، صفحہ ۱۵۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 333

محدث فتویٰ